چاہیے۔ یہ چند متفرق چیزیں اس لیے لکھ دی ہیں کہ ترجمان کو ہر لحاظ سے ہر خامی سے پاک دیکھنا چاہتے ہیں ورنہ دیگر رسائل میں اغلاط دیکھتے ہیں اور توجہ دلانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

شہزاد چشتی' کراچی

اشارات (جولائی ۹۶) مدیر نے محبت رسولؐ میں ڈوب کر تحریر کیے ہیں۔ صاحب اشارات کی اس رائے کی روشنی میں کہ غلبہ دین کے لیے جدوجہد کرنے والوں کو ترجیحات اور حکمت عملی پر نظر ثانی کرنا چاہیے' ایک تجویز یہ ہو سکتی ہے کہ بین الاقوامی سطح پر سیرت محمدیؐ کے لیے کوئی مستقل ادارہ قائم کیا جائے جو اس عنوان پر دنیا کی ساری زبانوں میں مختصر موثر مضامین کی اشاعت کرے اور ساری دنیا میں قرآن کے ساتھ صاحب قرآن کی زندگی کی روشنی بھی پھیلائے۔

شوکت جمیل' اسلام آباد

اسلامی قانون کا عمومی تعارف (جون' جولائی ۹۶) بہت ہی معلومات افزا مضمون ہے۔ جدید مغربی قانون کی تعلیم میں اسلامی قوانین کی طرف کم ہی توجہ دی جاتی ہے۔ اگر ان اصطلاحات کو مروجہ قانون کے ساتھ مطابقت دے کر پیش کیا جائے تو ہمارے وکلا' جج اور قانون کے طلبہ کے لیے بہت مفید ہو گا۔

سید محمد شفیق' لاہور

اسلامی قانون (جون ۹۶) میں کہا گیا ہے کہ مسلم دانش وروں کی ذمہ داری ہے کہ اسلامی قوانین کی برتری اور ابدیت ثابت کریں تاکہ مغرب کو ان سے جو اندیشے ہیں' وہ دور ہو جائیں۔ میرا خیال ہے کہ مغرب اسلامی قوانین کو اچھی طرح جانتا ہے۔ غلط فہمی کا مسئلہ نہیں ہے' دشمنی اور حسد ہے۔ ہمیں سمجھانے کے بجائے الزامی جواب کی حکمت عملی اختیار کرنا چاہیے۔

ضیاء الدین رحمانی' منگورہ

سب ہی مضامین اعلیٰ ہوتے ہیں لیکن کتاب نما (اپریل ۹۶) میں 'جناب' غلام احمد پرویز کی لغات القرآن کو بھی اہل علم و فضل کی ضرورت بتایا گیا ہے۔ کیا آپ کو احساس ہے کہ آپ اپنے قارئین کو کیا پڑھنے کی دعوت دے رہے ہیں' اس نے تو صریح معنوی تحریف کی ہے۔

ڈاکٹر اسحاق بھٹی' برزبین' آسٹریلیا

یوں تو ترجمان کے سب ہی اشارات خوب سے خوب تر ہوتے ہیں لیکن لبنان' شہنشاہ اور قزاق کی کہانی (جون ۹۶) ایک عام فہم تحقیقی مقالہ تھا۔ بہت پسند آیا۔

ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی' علی گڑھ

آپ نے ترجمان القرآن کو صرف نیا آہنگ و رنگ نہیں دیا بلکہ اس کو علمی گہرائی و گیرائی بھی عطا کی ہے۔ مضامین میں تنوع پیدا کیا ہے اور خوبصورتی کے دوسرے زاویے بھی۔ لیکن جی چاہتا ہے کہ موضوعات